رمضان المبارک

یعنی

عظمتوں اور فضیلتوں کا مہینہ

اگر قرآن مجید، ائمہ معصومین علیہم السلام کی دعاؤں، روایتوں اور معتبر اسلامی اسناد ومدارک کا بغور مطالعہ کیا جائے تو رمضان المبارک کی اہمیت وفضیلت پوری طرح واضح ہو جاتی ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس کی منزلت وپاکیزگی کا اعلان خود خداوند عالم نے کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ اس مہینے میں اعمال صالحہ کا اجر وثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے، رحمت خداوندی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور شیطان کو مقید کردیا جاتا ہے۔

درحقیقت رمضان المبارک، ضیافت الٰہی کا مہینہ ہے اور تمام روزہ دار خداوند عالم کے مہمان ہوتے ہیں اور الٰہی دسترخوان سے ہر شخص پوری طرح سیر ہو کر اٹھتا ہے۔ روزہ، سحر کے وقت بیدار ہونا، نماز وذکر الٰہی میں شب وروز بسر کرنا، تلاوت کلام پاک اور دیگر امور خیر میں مشغول رہنا، اس مبارک مہینے کی عظمتوں اور فضیلتوں کی ایک جھلک ہے۔ قرآن مجید، کتاب احادیث اور دیگر مستند اسلامی کتابوں میں اس مہینے کی اہمیت وافادیت کے بارے میں بہت کچھ کہا گیا ہے جس کا احاطہ اس مختصر مقالے میں تو نہیں کیا جاسکتا ہے البتہ ذیل میں اس کا اجمالی تجزیہ پیش کیا جارہا ہے۔

الٰہی احکام وقوانین سے رمضان المبارک کا رابطہ:

دنیا کے اکثر ادیان ومذاہب کے زیادہ تر احکام وقوانین رمضان المبارک کے مہینے میں ہی نازل ہوئے ہیں۔ روزہ، نماز، عبادت ونیکوکاری، احسان، خوش اخلاقی، تقویٰ وپرہیزگاری اور شیطانی خواہشات سے پرہیز وبیزاری اور اس قسم کے دیگر احکام وقوانین کا نزول اسی مبارک مہینے میں ہوا ہے اور یہ بات فقط مذہب اسلام ہی تک محدود نہیں رہی بلکہ یہودی اور عیسائی مذہب میں بھی الٰہی احکام اسی مقدس مہینے میں نازل ہوئے ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہوجاتا ہے کہ خداوند عالم کی نظر میں اس مہینے کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

اس مبارک مہینے میں بندگان خدا اپنے پروردگار کی طرف ہمہ تن متوجہ ہوجاتے ہیں، ماحول پر روحانیت ومعنویت طاری ہوجاتی ہے اور لوگ روحانی طہارت وپاکیزگی نفس میں ہمہ تن سرگرم ہو جاتے ہیں پس الٰہی احکام وقوانین کے نزول کے لئے اس سے زیادہ مناسب موقع اور کیا ہو سکتا ہے۔

آسمانی کتابوں کا نزول:

تاریخ شاہد ہے کہ اکثر آسمانی کتابوں کا نزول رمضان المبارک کے مہینے میں ہوا ہے۔ یہ ایک مسلم الثبوت حقیقت ہے کہ توریت، انجیل، زبور اور قرآن مجید کا نزول اسی مہینے میں ہوا ہے۔ اس سلسلے میں خداوند عالم کی مشیت کیا تھی، یہ وہی جانتا ہے لیکن ظاہری اعتبار سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس مہینے میں انسان کی روحانی اور معنوی کشش اور اس کی فکر واستعداد وصلاحیت میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے اور شاید اسی وجہ سے خداوند عالم نے اپنی مقدس کتابوں کے نزول کے لئے اس مہینے کا انتخاب کیا تھا۔

مشترکہ اور جماعتی عبادت:

رمضان المبارک کے مہینے میں اکثر عبادتیں مشترکہ اور جماعت کے ساتھ انجام دی جاتی ہیں جس کی وجہ سے اس کے نتائج میں اضافہ یقینی ہے۔ اس کے علاوہ عبادت گزاروں کے درمیان موجود ظاہری نظم وانسجام کی وجہ سے امت اسلامیہ کے درمیان اتحاد وہم خیالی اور یگانگت وہمدلی کی نشاندہی بھی ہوتی ہے۔

رمضان المبارک میں اکثر نمازیں باجماعت پڑھی جاتی ہیں اور دعائیں، دسترخوانوں پر تمام گھر والوں کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔

عبادتیں مسجدوں میں اجتماعی اعتبار سے انجام پاتی ہیں اور نیت بھی مشترکہ طور پر کی جاتی ہے اور دلوں کے درمیان اتحاد و ہم آہنگی میں غیر معمولی اضافہ ہو جاتا ہے۔ ان اجتماعی جذبات کی وجہ سے معاشرہ کی عملی طاقت پہلے سے کہیں زیادہ موثر ہو جاتی ہے اور لوگوں میں اتحاد و ہم آہنگی کا جذبہ بڑھ جاتا ہے۔

اعمال کی قدر و قیمت میں کئی گنا اضافہ:

شیخ صدوق نے اپنی معرکۃ الآرا کتاب "کمال" میں نقل فرمایا ہے کہ "ایھا الناس قد اقبل الیکم شھراللہ بالرحمۃ، والمغفرۃ والبرکۃ۔" یعنی اے مسلمانو! خوشیاں مناؤ کہ ماہ خدا اپنی تمام رحمتوں، بخششوں اور برکتوں کے ساتھ تمہاری طرف آ رہا ہے۔

برکت کا مطلب ہے زیادہ فائدہ اٹھانا اور رمضان المبارک میں یہ خصوصیت بدرجہ اُتم پائی جاتی ہے۔ اس مہینے میں روزہ دار کی ہر سانس میں تسبیح خداوندی یعنی سبحان اللہ کا ثواب حاصل ہوتا ہے (انفاسکم فیہ تسبیح) اور اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اس مہینے میں روزہ دار کی نیند کو بھی عبادت قرار دیا گیا ہے (نومکم فیہ عبادہ)۔

روزہ و تلاوت قرآن مجید کی توفیق:

رسول اکرمؐ نے ارشاد فرمایا: "واسئلوا اللہ ربکم بنیات صادقۃ وقلوب طاھرۃ ان یوفقکم لصیامۃ وتلاوۃ کتابہ۔" نیت صادق اور پاکیزہ قلب کے ساتھ، اپنے پروردگار سے یہ دعا کرو کہ وہ تمہیں روزہ رکھنے اور قرآن مجید کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس مہینے میں خداوند عالم، اپنے بندوں کو روزہ رکھنے کی توفیق عطا کرتا ہے اور یہ اس مبارک مہینے کا عطیہ ہے کہ لوگ طہارت قلب

> اگر صدر اسلام کی تاریخ کا بغور مطالعہ کیا جائے تو یہ بات بخوبی واضح ہو جائے گی کہ قرآنی آیات کی تلاوت سننے والے خواص و عوام ہی نہیں بلکہ اسلام سے بغض و عناد رکھنے والے بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔

و پاکیزگی نفس میں سرگرم ہو جاتے ہیں۔ روزہ درحقیقت صبر و ثابت قدمی کی تربیت کرتا ہے، خلوص و روحانی و معنوی پاکیزگی عطا کرتا ہے اور روزہ کی برکت سے مواسات و برادری، توجہ و بیداری اور سکون و سلامتی کی دولت حاصل ہوتی ہے۔ اس مبارک مہینہ کے آتے ہی انسانی برادری نہایت مخصوص انداز میں زندگی بسر کرنے لگتی ہے۔ جس میں طہارت و پاکیزگی اور خضوع و خشوع کی جھلک صاف دکھائی دیتی ہے۔ انسان کو فقط مضبوط ارادہ سے کام لینا ہوتا ہے۔ باقی تمام صفات روزہ کی برکت سے خود بخود پیدا ہو جاتی ہیں۔

شب قدر کا وجود:

"لیلۃ القدر فیہ من الف شھر" اس ماہ مبارک میں شب قدر کا وجود درحقیقت اس مہینے کی عظمت و بزرگی میں چار چاند لگا دیتا ہے کیونکہ خداوند عالم نے اس مہینے کی ایک رات کو ہزار مہینوں کے برابر قرار دیا ہے اور اسی رات میں خداوند عالم نے قرآن نازل فرمایا ہے اور اس رات کی عبادت میں ہزار مہینوں کی عبادت کا اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے۔ شب قدر کی عظمت و فضیلت کے بارے میں بہت کچھ کہا گیا ہے۔ روایات میں منقول ہے کہ لوگوں کی قسمت و سعادت اسی شب میں لکھی جاتی ہے۔ اجمالی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس رات کی فضیلتوں کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔

خودسازی:

درحقیقت رمضان المبارک کا مہینہ خودیابی و خودسازی اور شعور و بیداری کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں انسان میں ملکوتی جاذبیت و کشش پیدا ہو جاتی ہے اور وہ اس ملکوتی کشش کے ساتھ علم دوستی، حق پسندی، خیر خواہی اور کمال طلبی کی طرف راغب ہو جاتا ہے اور انسان اپنی تمام صفات کو ملکوتی اور الٰہی تاثرات سے مالامال کرلیتا ہے اور اسے اپنے وجود میں یہ صفات